سوال نمبر :-

سیرت نبی محمدﷺ کی روشنی میں عظیم سپہ سالار کی خوبیاں بیان کیجیے!

(تعارف)

دنیا میں بہت سے عظیم سپہ سالار گزرے ہیں جنہوں نے اپنی قابلیت کے بلبوتے پر دنیا فتح کی۔ پر ان کے اندر کچھ نہ کچھ خامی کی وجہ سے وہ کہیں نہ کہیں ہار جاتے تھے۔ آپﷺ نے ایک عظیم سپہ سالار کی خوبیاں کو واضح طور پر عمل کے ذریعے دکھا دیا ہے۔ جن میں چند عظیم خوبیاں ہیں جن میں مشاورت، جاسوسی، اور اہلیت کی بنیاد پر تقرریاں کرنا شامل ہیں۔ اس کو عمل جامہ پہنچاتے ہوئے آپﷺ نے کوئی بھی جنگ نہیں ہاری اور ایک سپہ سالار کے طور پر آپ نے اپنے سپاہیوں کو بھی ٹریننگ کیا۔

(عظیم سپہ سالار کی خوبیاں سیرت نبوی کی روشنی میں)

1- جنگ سے پہلے جنگجوؤں کے ساتھ مشاورت کرنا:-

آپﷺ نے کسی بھی جنگ کو لڑنے سے پہلے اپنے صحابہ کے ساتھ مشاورت کیا کرتے تھے تاکہ اس میں کوئی حکمت عملی میں کمی رہ گئی ہے تو اس کو پورا کر کے ایک بہتر حکمت عملی کے تحت کم سے کم جنگی نقصانات کے ساتھ جنگ کو جیت لیا جائے۔ اس طرح آپﷺ نے جنگ بدر کو لڑنے سے پہلے اپنے صحابہ کے ساتھ مشاورت کی جو اس جنگ کو

Date

لڑا گیا۔

"محمدؐ کی عسکری قیادت کی اصل طاقت مشاورت اور اجتماعی فیصلہ سازی تھی"
(مونٹگمری واٹ)

2- جاسوسی کا مؤثر نظام بنانا:-

آپؐ نے جنگ میں جانے سے پہلے دشمن کی خبر کو جاسوسوں کے ذریعے ان کی تیاری کے بارے میں معلوم کروا لیتے تھے تاکہ ان کے پہنچنے سے پہلے آپؐ ان سے زیادہ مضبوط جگہ پر اور تیاری کے ساتھ کھڑے ہوتے تھے۔ آپؐ کے پاس ایک صحابی نے غزوہ خندق پر اسلام قبول کیا تو انھوں نے آپؐ سے اپنی خدمت کی اجازت چاہی تو آپؐ نے ان کو کفار کے قافلے میں بھیجا اور وہاں جاکر مسلمانوں کے غلبے کی خبر دی تو کفار نے اگلے روز جنگ ختم کرکے واپس چلے گئے۔

"جو دشمن کو جان لے اور خود کو پہچان لے، وہ کبھی شکست نہیں کھاتا"
(سن زو)

3- جنگی منصوبہ بندی میں اعلیٰ درجے کی راز داری:-

جنگ کی منصوبہ بندی کو خفیہ رکھ کر دشمن پر حملہ

Date..........

کیا جاتا ہے بیسیوں اس میں یورپ نے جنگ کے دوران
بہت سے خفیہ حکمت عملیاں کر تا کہ جنگ کو جیتا جا سکے۔
آپؐ نے فتح مکہ ~~سے~~ پہلے آپؐ نے حضرت علیؓ کو خبر دی
کہ ایک عورت خبر لے کر جا رہی ہے تو اس کو جا کر روکو جو
کفارِ مکہ کو جنگ کے حملے کی خبر دینے کو جا رہی تھی اسی وجہ
سے آپؐ نے جنگ کو خفیہ حکمت عملی کو بہت زیادہ اہمیت
دی ہے۔

> "رازداری اور اچانک کاروائی جنگ میں
> کامیابی کی کنجی ہے"
> (کلازوٹس)

4- اہلیت کی بنیاد پر عسکری تقرریاں:

جنگ قومیں تب ہار جاتی ہیں جب ان لوگوں کو طاقت
دے دی جائے جو ان کی اہلیت نہ رکھتا ہو۔ اس لیے ہر
ملک میں لوگوں کو ترقی ان کی قابلیت کے مطابق ذمہ داری
سونپی جاتی ہے۔ آپؐ نے حضرت خالد بن ولید کو سپہ سالار بنا
دیا فاتحی سریہ پر حالانکہ انھوں نے ابھی اسلام قبول کیا تھا
تو اس طرح انھوں نے عظیم کامیابیاں دیکھیں۔

> "جب امانت نا اہل لوگوں کے سپرد کر دی
> جائے تو قیامت کا انتظار کرو"
> (بخاری)

Date

۵۔ جنگ میں حکمت عملی اور چالاکی کا استعمال:۔

جنگ میں حکمت عملی بہت ضروری ہے جس کی بنیاد پر جنگ کے جیتنے کی چانس بہت زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔ آپ ﷺ کے غزوہ احد پر اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ جو کچھ بھی ہو جائے تم لوگوں نے پہاڑ سے نہیں اترنا جس کی وجہ سے کفار مکہ کو بہت زیادہ مصیبت اٹھانی پڑی۔ اور مسلمانوں کے جیتنے کے مقدار بڑھ گئی تھی۔

"جنگ چال بازی کا نام ہے"
(ابو داؤد)

۶۔ جنگ کی تیاری اور اس کی ترغیب دینا:۔

آپ ﷺ نے جس غزوہ پر گئے اس سے پہلے جنگ کی تیاری کرتے تھے اور صحابہ کو اس کی ترغیب کرتے تھے۔ غزوہ تبوک پر جانے سے پہلے آپ ﷺ نے جنگ کی تیاری کے لیے صحابہ سے تیاری کے لیے حکم دیا اور لوگوں نے دل کھول کر مال عطا کیا تاکہ جنگ کو جیتا جا سکے۔ اسی طرح لوگوں نے دل کھول کر عطا کیا۔ آپ ﷺ جنگ شروع ہونے سے پہلے صحابہ کی صف بندی کرتے تھے۔

"جنگ میں تیاری آدھی فتح ہوتی ہے"
(قلا زرکشم)

Date..........

7- بہادری سے لڑنے والے صحابہ کی حوصلہ افزائی:

دنیا میں ایک اصول ہے کہ اگر آپ نے کسی سے دوگنا کام لینا ہے تو اس کے اچھے کاموں کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ اسی طرح آپ ﷺ نے بہادری سے لڑنے والوں کی ہمیشہ حوصلہ افزائی اور ان کے اندر مثبت جذبات اجاگر کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے صحابہ اپنی جانوں کی قربانی سے گریز نہیں کرتے تھے۔

> "جنگ میں حوصلہ، ہتھیاروں سے زیادہ فیصلہ کن ہوتا ہے"
> (نپولین بونا پارٹ)

8- جنگ میں نئی اور غیر روایاتی حکمت عملیاں اختیار کرنا

جنگ میں جو کمانڈر نئی حکمتِ عملیاں اختیار کرتا ہے جو جنگ جیت لیتا ہے اسی لئے نپولین نے یورپ کو فتح کیا تھا لوگوں کو ایک نئی حیثیت دے کر۔ غزوہ خندق کے موقع پر کفار مکہ کا خطرہ تھا کہ مسلمانوں کی جان کو زیادہ نقصان پہنچ سکتا تھا تو مدینہ کے اردگرد انھوں نے خندق کھدوائی تاکہ کفار مکہ کو یلغار سے روکا جا سکے جس کی وجہ سے کفار مکہ کو نامراد واپس لوٹنا پڑا۔

> "جو نیا طریقہ اختیار نہیں کرتا، وہ پرانی شکست دہراتا ہے"
> (سن زو)

Scanned with CamScanner

Date

آداب

9- صحابہ کو جنگ کے آداب اور نظم و ضبط سکھانا:-

آپ ﷺ کسی بھی غزوہ اور سریہ سے پہلے صحابہ کو جنگ کے آداب سکھاتے تھے جن میں بچوں، بوڑھوں، درختوں کو نقصان پہنچانے سے روکتے تھے اور ان کو اسی صورت میں نقصان پہنچا سکتے ہو جب تک اس کی ضرورت پیش نہ آئے اسی وجہ سے خیبر کے موقع پر آپ ﷺ نے یہودیوں کے باہر والی فصلیں جلوا دی اور ان کو ہارنے پر مجبور کر دیا۔

> "نظم و ضبط کے بغیر فوج محض ایک ہجوم ہوتی ہے"
>
> (سن زو)

10- جنگ پر جانے سے پہلے ریاست کا عارضی حکمران بنانا:-

آپ ﷺ کسی بھی غزوہ پر جانے سے پہلے مختلف صحابہ کو ریاست مدینہ کا حکمران بناتے تاکہ ان کی غیر موجودگی میں روزمرہ کے معاملات کو دیکھا جا سکے۔ آپ ﷺ ہر بار کسی نئے صحابہ کو یہ ~~ذمہ داری~~ عہدہ سونپتے تھے۔ اس سے آپ ﷺ ایک عظیم سپہ سالار کے بطور اپنا جانشین مقرر کرتے تھے۔

> "دانشمند رہنما روانگی سے پہلے جانشین مقرر کرتا ہے"
>
> (مونٹگمری واٹ)

‎-11 دشمن کی بنیادی سے پہلے حملہ کر دینا:

بہت سے سریہ آپؐ نے ایسے بھیجے جب آپؐ کو خبر ملی کفار ایک جگہ پر اکھٹا ہو رہے مدینہ پر حملے کیلئے تو آپؐ نے وہاں سریہ بھیج کر ان کو کمزور کر دیتے تھے اس طرح وہ حملہ رک جاتا تھا جس کی وجہ سے مسلمانوں کو طاقت بڑھانے کا موقع مل جاتا تھا۔

> "دشمن کی بنیادی سے پہلے وار کرنا حکمت عملی کی برتری ہے"
> (سن زو)

‎-12 دشمن کو معاشی کمزوری کی طرف دھکیلنا:

دور حاضر میں جہاں عسکری ترقی اہمیت رکھتی ہے اسی کے ساتھ معاشی طور پر جدید ہونا بھی اتنا ہی ضروری ہے جس کی بنیاد پر جنگ کو جیتا جاتا ہے۔ آپؐ نے کفار مکہ سے غزوہ بدر ہونے سے پہلے تجارتی قافلے پر قبضہ کرنے کے لیے بہت سے سریہ بھیجے تاکہ کفار مکہ کو کمزور کیا جا سکے۔

"حقیقی فتح میدان میں جانے سے پہلے دشمن کو معاشی طور پر کمزور کرنا ہے"
(سن وائش)

۱۳- جنگ میں شکست کی صورت میں حوصلہ بڑھانے کیلئے خود آگے بڑھنا:

عظیم سپہ سالار کی نشانی یہ ہے کہ وہ اپنے فوجیوں کا حوصلہ بڑھانے کیلئے خود سب سے آگے بڑھ کر لڑتا ہے اس لیے آپؐ نے غزوہ حنین کے موقع پر جب صحابہ میں پھوٹ پڑ گئی تو آپؐ نے حوصلہ افزائی کیلئے خود آگے بڑھ اور اس طرح صحابہ نے واپس طاقت پکڑی اور جنگ جیت لی

"فتح کے بعد بھی آزمائش آتی ہے، اور ثابت قدمی ہی اصل کامیابی ہے"
(مونٹگمری واٹ)

۱۴- امن کو جنگ پر ترجیح دینا:

عظیم سپہ سالار کی نشانی یہ ہے کہ وہ جنگ کم سے کم نقصان میں جیتی جائے تو آپؐ نے فتح مکہ کے موقع پر کفار مکہ کو امان دی اور امن جنگ کو لڑنے سے بہتر امن کے ساتھ جیت لی اور اس طرح بنا کسی نقصان کے مکہ فتح کر کے ریاست کو توسیع کر لیا۔

Date

"حقیقی سپہ سالار وہ ہے جو ممکن ہو تو جنگ کے بجائے امن کو ترجیح دے"

(سن زو)

(تنقیدی جائزہ)

آپ ﷺ نے ان تمام خوبیاں کو اپنایا اور اس کو عمل کر کے دکھایا جس کے مطابق آپ ﷺ کو عظیم سپہ سالار بنا دیا گیا اور آپ نے انہی خوبیوں کو عمل جامہ پہنچا تے ہوئے ہر غزوہ اور سریہ کو جیتا اور آس پاس کے علاقوں میں مسلمانوں کی طاقت کو ان کے دلوں میں خوف میں بدل دیا اسی وجہ سے ریاست مدینہ حضرت عمر رض کے دور میں مختلف علاقوں تک پھیل گیا جس کی مثال دنیا میں کہیں نہیں ملی۔ آپ ﷺ نے نہ صرف خود ہر جنگ جیتی بلکہ اپنے سے بعد میں آنے والوں کو بھی تیار کیا تاکہ ایک بہترین اسلامی ریاست کو دکھایا جا سکے دوسری قوموں کے آگے۔

اختتام کلام

آپؐ نے عظیم سپہ سالار کی تمام خوبیاں کو اپنایا اور اس کے ذریعے بہت سے علاقوں پر فتح حاصل کی اور ان میں چند خوبیاں یہ ہیں جن میں مشاورت، حوصلہ افزائی نظم و ضبط کو اپنایا تاکہ ایک عمدہ مثال قائم کی

good attempt!!!

Date ....

جا سکے - آپؐ نے غزوہ بدر سے لے کر غزوہ حنین تک
جتنی بھی جنگیں لڑی ان میں ان کی خوبیوں کا عکس جھلکتا
ہے -

12)

Scanned with CamScanner